

رہبر فارسی

فارسی بول چال

مع گفتگوئی و نثری

مؤلفہ
حضرت مولانا مشاق احمد چٹھالی

مکتبہ قاسمیہ

۱۷- اردو بازار ○ لاہور فون: ۷۲۳۲۵۳۶

سہر فارسی

فارسی بول چال

مع گفتگوئی فارسی

مؤلفہ

حضرت مولانا مشتاق احمد چرتھاوی

مکتبہ قاسمیہ

۱۷۔ اردو بازار لاہور فون نمبر ۳۶۳۲۲۵

حسب اللہ و حکم التوکل

دیباچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی من لا نبي بعده

اتما بعد تجربہ سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ اس وقت جو کتابیں مدارس اسلامیہ میں داخل نصاب ہیں ان کے لیے خاص دماغ اور عمدہ نظام تعلیم کی ضرورت ہے لیکن اس زمانے میں نہ تو طلبہ کے دماغ اور ان کے شوقِ علم کو دیکھا جاتا ہے اور نہ درستی نظام تعلیم کی طرف توجہ ہوتی ہے، خصوصاً ابتدائی تعلیم کی حالت تو نہایت افسوس ناک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید تعلیم یافتوں کی استعداد اکثر ناقص رہتی ہے کیونکہ استعداد کا دار و مدار ابتدائی حالت پر ہے، اگر طالب علم کی ابتدائی حالت درست ہوگئی اور وہ شروع ہی سے اپنی تعلیمی زبان پر قادر ہو گیا تو آئندہ خود بخود پرواز کرے گا اور کوئی رکاوٹ اس کی ترقی میں حائل نہ ہوگی۔

چنانچہ اسی غرض کو ملحوظ رکھ کر فارسی زبان کا قاعدہ اور عربی کے سات رسالے ابتدائی درجوں کے لیے شائع کیے گئے ہیں جو بفضلہ تعالیٰ نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں، اور اب فارسی نصاب جدید

کا دوسرا رسالہ ”فارسی بول چال“ شائع کیا جاتا ہے جو ان شاء اللہ تعالیٰ فارسی تحریر و ترجمہ کی مشق بڑھانے اور فارسی درسی کتابیں آسان کر دینے میں بے نظیر ثابت ہوگا۔ باقی طلبہ کا شوق اور استادوں کی توجہ ہر حالت میں ضروری ہے، صرف ورق گردانی سے تو علم خواہ کتنا ہی آسان کر دیا جائے نہیں آسکتا۔

کتابۃ خادم الطالبہ

مشتاق احمد چرٹھاولی
رحمۃ اللہ رحمۃ واسعۃ

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

حاملان و مصالیا و مسلماً

فارسی بول چال

سبقِ حکیم ①

اُو۔ آں	آہنا۔ ایشاں	تو	شما	من	ما
وہ	وہ کئی آدمی	تو	تم	میں	ہم

اورفت۔ آہرافت۔ تورفتی۔ شمارفتید۔ من فرتم۔ مارفتیم۔

اردو میں ترجمہ کرد

آہنا آہند۔ من دادم۔ شما آوردید۔ ما خفتیم۔ تو خوردی۔
او گرخت۔ ما شستیم۔ تو کردی۔ آہنا نوشتنند۔ ما گرفتیم۔

فارسی میں ترجمہ کرد

ہم نے لکھا۔ تم نے پڑھا۔ اس نے کہا۔ میں نے سنا۔
تو نے پکڑا۔ ہم کھڑے ہوئے۔ تم بیٹھے۔

سبقِ دوم ②

خانہ او	خانہ آہنا	خانہ تو	خانہ شما	خانہ من	خانہ ما
اس کا گھر	ان کا گھر	تیرا گھر	تمہارا گھر	میرا گھر	ہمارا گھر

پدر	مادر	پسر	دختر	برادر	خواہر	خود	خویش
باپ	ماں	بیٹا	بیٹی	بھائی	بھن	اپنا	اپنا

اردو میں ترجمہ کردہ

پدر ما پسر او مادر تو دختر شما برادر میں خواہر انہا پسر میں
دختر ما کتاب خود قلم خویش

فارسی میں ترجمہ کردہ

اس کی ماں تیرا لڑکا ان کا بھائی تمہارا باپ اپنا گھر
میری بھن ہماری بیٹی اپنا باپ اس کا لڑکا تیرا بھائی

سبق سوم (۳)

شش	شاں	ت	تاں	م	ماں
اس کو۔ اس کا	ان کو۔ ان کا	تیرا۔ تجھ کو	تمہارا۔ تم کو	میرا۔ مجھ کو	ہمارا۔ ہم کو

اردو میں ترجمہ کردہ

گفتش منش زوم زند شاں کتاب خود اومت پدر تاں آمد
پسر شاں گرینیت دو اتم شکستی کتابت دریم دید ماں اسپاں خرم

فارسی میں ترجمہ کردہ

میں نے اس کو دیا انہوں نے ہم کو مارا میں نے تجھے خط لکھا

لے دادش لے زند ماں لے خط نوشت۔ اسی طرح سبق کے مطابق ہی ضمیریں لاؤ۔

انہوں نے مجھ کو نہ دیکھا اُن کا گھر گر پڑا میرا لڑکا بھاگ گیا اُن کا باپ
مر گیا تیری لڑکی پڑھتی ہے تمہارا باپ بیٹھا ہے اس نے
اس کو پکڑا تو نے میری کتاب بھاڑ ڈالی میں نے تیرا قلم توڑ ڈالا

سبق چہارم (۴)

اورا	آہنارا	ترا	شمارا	مرا	مارا
اس کو	اُن کو	تجھ کو	تم کو	مجھ کو	ہم کو

فارسی میں ترجمہ کردہ

اورا دیدی آہنارا شنخم ترازند شمارا گرفت مراد اید ترا از موم
آہنارا پرورد مرا بخشد شمارا بستم

فارسی میں ترجمہ کردہ

تجھے میں نے دیکھا اُن کو تم نے پہچانا مجھے تم نے مارا تمہیں ہم نے پکڑا
اس کو میں نے دیا ہمیں اس نے بلایا ان کو میں نے آزمایا۔
تجھے انہوں نے باندھا

سبق پنجم (۵)

است	نیست	بود	نبود
ہے	نہیں ہے	تھا	نہ تھا
خامہ	قلص	جامہ	پاپوش
کلاہ	پیر	طفل	زن
قلم	ٹوپی	کرتہ	کپڑا
	جوتا	بوڑھا	لڑکا
	عورت		

اردو میں ترجمہ کردہ

کتاب است خامہ نیت کلاہ است قمیص نیت پیر بود جوان نہ بود
طفل است زن نیت پا پوش نہ بود جامہ بود کتاب بود خامہ نہ بود

فارسی میں ترجمہ کردہ

قلم ہے کتاب نہیں کرتانہ تھا ٹوپی تھی جوتا ہے ٹوپی نہیں جوان تھا
بڑھانہ تھا لڑکا ہے عورت نہیں قلم تھا دواست نہ تھی

سبق ششم (۶)

از	تا	بر	در	با	را
سے	تک	اور	میں	ساتھ	کو
برائے	اسپ	آب	نان		
واسطے	گھوڑا	پانی	روٹی		

اردو میں ترجمہ کردہ

از صبح تا شام بر اسپ سوار است در خانہ رفتی و برادر رازدی با پدر ششم
بر کلاہ غبار است برائے مادر نان خریدم آب از دریا آوردیم

فارسی میں ترجمہ کردہ

مسجد میں قرآن پڑھا گھر سے مدرسہ تک دڑا سر پر ٹوپی نہیں ہے
میرے واسطے گھوڑا لایا روٹی میں نمک ہے پانی سے وضو کیا
باپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

سبق ہفتم ۷

چہ	چرا	چگونہ	کجا	کئے	کہ	کرا	کدام	چند
کیا	کیوں	کس طرح	کہاں	کب	کون	کس کو	کون سا	کتنا

لغات میں ترجمہ کردہ

چہ آوردید پر رافتی چگونہ ہستی برادر کجا بست افکے خوابد آمد نان کہ آورد
آب کہ برد کدام کتاب میخوانی چند برادر داری کناہم کرا دادی

فلاسی میں ترجمہ کردہ

تو کیا لکھا ہے باپ کہاں ہے اس کو تونے کیوں مارا یہ کون سا قلم ہے
تو کب جائے گا وہ کس طرح آیا تونے میرا گھوڑا کس کو سوپیا تو کونسی کتاب
پڑھتا ہے

سبق ہشتم ۸

ہمنوز	امروز	امشب	فردا	انکوں
ابھی۔ اب تک	آج کا دن	آج کی رات	کل آئندہ	اب
حالا	دی روز	دی شب	پس فردا	نیم روز
آب	کل گذشتہ	کل ات گزشتہ	پرسوں آئندہ	دوپہر
	پری روز	پری شب	ہیج	
	پرسوں گذشتہ	پرسوں ات گذشتہ	کچھ	

اس میں ترجمہ کردہ

انکوں میزم حالاً کجا میری امروز چہ کردید دی روز کجا رفتہ بودی پری روز
ہم غائب بودی امشب چہ خورم دی شب بچہ خورم ایساں پری شبہ بودند
گاہ گاہ می آیند فردا می رسم پس فردا تعطیل است من ہنوز گفتن نمی توانم

فارسی میں ترجمہ کردہ

اب میں روٹی کھانا ہوں آج تعطیل ہے کل زید آئے گا سعید
اب تک نہیں آیا پرسوں تو کیوں نہیں گیا کل رات میں نہیں سویا
پرسوں حمید جائے گا آج رات کون مرا

سبق نمبر ۹

بالا	فردود	پیش	پس	راست	چپ
اوپر	پچھے	آگے	پیچھے	دایاں	بایاں
	اِس جا	اُن جا	راہ	دست	
یہاں	وہاں	راستہ	ہاتھ		

اس میں ترجمہ کردہ

آسمان بالائے سر است زمین زیر قدم است پیش تو اسپاست پس دیوار است
راہ راست برو دست چپ ببین ایجا کہ نے ماند آن جا چرافتی پیش ماسعید
نشستہ است پس دیوار اسپاست دست راست کیت دست چپ چپیت

فاری میں ترجمہ کردہ

میرے سامنے خالد کھڑا ہے تمہارے پیچھے سعید بیٹھا ہے درخت کے اوپر تو
کیوں چڑھا نیچے آ واماں کون سوتا ہے وہ یہاں کیوں آیا دائیں ہاتھ
سعید ہے اور بائیں ہاتھ حمید ہمارے سامنے کھڑا ہے تمہارے پیچھے گدھا ہے

سہتی دھم (۱۰)

دان	ستان	کہہ
قلمدان - خاندان	گلستان - بوستان	ہلکہ آتشکدہ
سرائے	زار	آباد
ماتم سرائے مہمان سرائے	گل زار لالہ زار	جلال آباد فیض آباد

فاری میں ترجمہ کردہ

قلعت در قلمدانم نیست امروز آتش کہہ دیدم گلزارِ شاکجاست ترادر
بوستان ندیدہ بودم خانہ اوداتم سرائے شدہ از جلال آباد تا فیض آباد رسیدیم
زنش از خاندان شماست راہ گلستان شاکلام است دی شب بہ لالہ زار رفتہ بودیم

فاری میں ترجمہ کردہ

تم جہاں آباد سے کیوں آئے واماں ہمارا خاندان نہیں وہ باغ تمہارا نہیں
انہوں نے ہماری پھلوڑی نہیں دیکھی یہ ہمارا غمکہ ہے میرے
جزدان میں ان کا چاقو نہ تھا

سہتی ہمارے دھم (۱۱)

گاہ	گاہے	مرگاہ	ناگاہ
وقت	جگہ - کبھی	جس وقت	اچانک
بیگاہ	ہلگاہ	شکارگاہ	
بے وقت	صبح کا وقت	شکاری جگہ	

لکھنوی شاعر نے لکھا

تراگا ہے ندیدہ ام پگاہ درخانہ رقم بے گاہ آں جا رسیدیم امروز کجا بوری
 بشکارگاہ رفتہ بودیم ناگاہ برادر ام آمد ہر گاہ سے روی سے کم

لکھنوی شاعر نے لکھا

ہم صبح کے وقت مسجد میں گئے تم وہاں بے وقت پہنچے اس کا
 لڑکا اچانک مر گیا تو نے مجھے کبھی دیکھا ہے کبھی نہیں دیکھا
 تو یہاں بے وقت کیوں آیا جس وقت تم آؤ گے میں ہوجاؤں گا

سہتی ہمارے دھم (۱۲)

ایں	ایناں	اینہا	آں	آناں	آہنا
یہ	یہ سب	یہ سب	وہ	وہ سب	وہ سب

قصہ ششم

اِس قلم آں دوات نہ اِین است نہ آن است اِس چیت
 آں کیت اِینا کے آمدہ اند آناں کجارتہ اند مکتب آن است
 مسجد اِین است اِس گربہ از من است نام اِس چیت
 آں سگ از کیت

قصہ ششم

وہ کون ہے وہ کیا ہے وہ لوگ کون ہیں مدرسہ یہ ہے مسجد وہ ہے
 یہ گدھاتھارا (تم سے) ہے یہ کتاب تم کو کس نے دی ہے یہ کٹا اس کا (اس سے)
 یہ لوگ کیوں آئے ہیں وہ کب گئے ہیں یہ گھوڑا کس کا (کس سے) ہے۔

سیتی سینر دھم (۱۳)

ہم	ہمہ	ہمیں	ہماں	باہم	سمن	طفل
بھی	سب	یہی	وہی	اپس میں	بات	لڑکا

قصہ ششم

ہمیں است ہماں بود من ہم آنجا بودم امروز ہمیں کتاب خوانید ہم دواؤ بخند
 اِس ہماں کتابت کہ دی روز خریدہ بودم مسجد ہمیں است مدرسہ ہماں است
 ہمہ مردماں نشستند و با ہم سخن گفتند من ہم آں جامی روم تو ہم برو
 در مدرسہ ہمہ طفلان حاضر بودند

قصہ ششم

مدرسہ یہی ہے مسجد وہی ہے بھائی بھی آیا اور بہن بھی میں یہیں

(اسی جگہ) بیٹھوں گا گدھا بھی تھا اور گھوڑا بھی یہ وہی گنا ہے یہ وہی
بتی ہے ہم سب کل لاہور جائیں گے آؤ ہم آپس میں باتیں کریں تم آپس
میں نہ لڑو سعید بھی گیا اور وحید بھی میں سوتا ہوں تم بھی سو رہے ہو
تم وہاں کب چلو گے۔ یہ سب بچے بھی وہیں جا رہے ہیں

سہتی چہار دم (۱۳)

کے	چیزے	دیگرے	دمے	کارے
کوئی آدمی	کچھ	کوئی دوسرا	ایک دم	کوئی کام
اندروں	دروں	بیروں	بروں	
اندر	اندر	باہر	باہر	

اردو میں ترجمہ کردہ

بتو کہ گفت مبن کے گفت ترا بہ باغ چہ کار است کاے نیت آنجا چہ کری
چیزے خوردہ بودم و بخانہ آمدم از کجا آمدید از اندرون آمدیم چہ شد کہ ترا بیرون
گذاشتند اندرون خانہ زنان بودند سیکھے رفت و دیگرے آمد از مرے خیمے شنیدم
سکھے دیدم و از خانہ بیرون آمدم مرے از غیب بیرون آید و کاے بکند

فارسی میں ترجمہ کردہ

اس نے کوئی کام نہیں کیا ایک شخص باہر سے آیا دم بھر یہاں بیٹھا
ایک خبر دی اور چلا گیا میں اندر گیا وہاں ایک کتا دیکھا میں نے
اسے مارا اور باہر چلا آیا مجھے اس سے کوئی کام نہیں یہ نہیں کوئی دوسرا ہوگا

مسجد کے اندر کوئی نہیں ایک فقیر دروازے پر کھڑا ہے اس کو روٹی دے میں تجھ سے ایک بات کہوں گا۔

سنتی پانچ روہم (۱۵)

کسیک	کسانیکہ	مردیکہ	آنکہ
جو شخص کہ	جو لوگ کہ	جو مرد کہ	وہ کہ
ہر کہ	ہرچہ	آنچہ	ہر آنچہ
جو کہ	جو کچھ	جو کچھ	جو کچھ

پانچویں روہم

شد آنچہ شد ہر کہ کار کرد بدولت رسید ہرچہ خواندی از بر نیست
کسیک صبح در بازار بود از ما کتابے گرفت آنکہ شام باشا بود از من سپ خرید
ہرچہ اسلم از شا گرفت بہ اکرم داد مردیکہ از ما سپ خرید برادرت بود
کسانیکہ دی روز ایں جا بود ند بلا ہو رفتند ہرچہ کردید شما کردید
آنچہ من دادی پست را بخشیدم کسیکہ پیش شما نشسته بود کہ ام کس بود

پانچویں روہم

جو کچھ ہوا میں نے سنا۔ گزرا جو کچھ گزرا۔ جو تیرے سامنے آئے اسے سلام کر
جن لوگوں کو ہم نے صبح دیکھا تھا ملتان گئے۔ جو گھوڑا تم نے خریدا تھا
کیوں بیچ دیا۔ وہ کون ہے جو تمہارے پیچھے بیٹھا ہے۔ جس عورت
نے مجھ سے کتاب لی تمہاری بہن تھی۔ جو ٹوپی کہ ہم نے کل خریدی تھی

گم ہو گئی۔ جو کچھ تم کرو گے میں کروں گا۔ جو یہاں آیا سو گیا۔ جس نے میرا
جو تا چرایا تھا اس کو میں نے پہچان لیا۔ جو چیز کہ مجھ کو پسند آئے گی خریدوں گا
جس لڑکے نے تمہاری کتاب گم کر دی ہے حاضر ہے۔ جو تم نہیں کرتے ہو
کیوں کہتے ہو۔ جو کچھ میں نے اکرم کو دیا اس نے اسلم کو بخش دیا۔

سہمی شاعر دہم (۱۶)

مرد	مرداں	زن	زنان	سگ	سگاں	سال	سالما	کار
کارما	بندہ	بندگان	درخت	درختاں	خود	خوداں	بزرگ	بزرگاں

اس میں ترجمہ کرو

مرداں آمدند و زنان رفتند سگاں را کہ بست؟ سالما گشت کہ راچی نہ فتم
حمید درختاں را برید بندگان خدا را میازار بایں کار با غرض ندام
پسران شما چہ می کنند؟ از خوداں خطا و زبزرگاں عطا

فارسی میں ترجمہ کرو

برس گزر گئے کہ میں نے آپ کو نہیں دیکھا بزرگوں کا ادب کرو
چھوٹوں پر رحم کرو درختوں کو نہ کاٹو کتے آپس میں لڑتے ہیں
عورتیں گھروں سے باہر نہیں آئیں بچے روتے ہیں ہمارے
لڑکے مدرسہ میں پڑھتے ہیں ان کاموں میں کون سا بہتر ہے
میں جو کچھ لیتا ہوں یتیموں کو دیتا ہوں۔

سنتی ہفتہ ہم (۱۷)

کم	کم تر	کم ترین	خود	خود تر	خود ترین	بزرگ	بزرگ تر	بزرگ ترین
کم	زیادہ کم	سب کم	چھوٹا	بہت چھوٹا	سب سے چھوٹا	بڑا	بہت بڑا	سب سے بڑا
کہ	کمتر	کمترین	بہ	بہتر	بہترین	خیلے خوب	بغايت خیر	از حد
امرجہ میں	بہت چھوٹا	سب سے چھوٹا	اچھا	بہت اچھا	سب سے اچھا	بہت اچھا	بہت بڑا	بہت ہی
			از بس	بسیار خوب				
			بہت ہی	بہت اچھا				

اردو میں ترجمہ کردہ

کم است آنچہ میں دادی بچستہ بسیار کم یافتند کمتر ازین نیست سعید
از من خود تراست من از تو بزرگترم ازیں چه بهتر خواهد بود؟ خود ترین شان
بزرگ ترین ما بہترین ما کمترین شما کتاب خیلے خوب است اولغايت فرہست
رنگش از بس سفید بود امروز بسیار خوب نوشتی کلاہت از بس کہنہ است
کسیکہ پیش شما خرد است پیش ما بزرگ است کم تر ازیں نے گیرم

فارسی میں ترجمہ کردہ

تھوڑا کھاؤ بہت پڑھو میرا قلم بہت اچھا ہے تیرا بھائی مجھ سے
بڑا ہے میں اس سے بہت چھوٹا ہوں یہ گھوڑا بہت ہی تیز ہے
پانی بہت ہی گرم ہے وہ ہم میں سب سے بڑا ہے اس کا رنگ بہت ہی سفید ہے
ہم میں سب سے اچھے (ہم سے بہترین) ان کے سب سے بڑے (ان کے بدترین) ہیں

سبق ہمزادہم (۱۸)

چو	اگر	چول	چنیں	چنال
مانند	جب	جو۔ مانند۔ اگر۔ طرح	اس جیسا	اُس جیسا
ہمچنین، بھجو	ماہ	سیاہ		
اسی طرح	چاند	کالا		

اردو میں ترجمہ کردہ

چول بد رسہ سی استاد اسلام کن چول تو کسے را نہ دیدم اکنوں چونی
چنیں است یا چنال چنیں کار با چراے کند و خوش چوماہ است و دلش
سیاہ گردش ہمچنال شد کہ بود برادر م، بھجو تو مے نو سید غلط کن
در کتاب ہمچنیں نوشتہ است شہام چنیں فرمودہ بودید، ہم چنال کردم
کہ از شہا شنیدم چول و چرا ممکن من چنیں نغضتہ بودم

فارسی میں ترجمہ کردہ

جب تو گھر میں آئے ماں باپ کو سلام کر اس کی آنکھ تلی جیسی ہے
بزرگوں نے ایسا فرمایا ہے ایسا ہی کر جیسا کہ میں نے کس
تمہارے گھوڑے جیسا میں نے کبھی نہیں دیکھا یہ ویسا ہی ہے
جیسا کہ تم چاہتے تھے نہ ایسا ہے نہ ویسا میں نے جب نثر
کو دیکھا زمین پر گر پڑا تم نے ایسا فرمایا ہے۔

سہتی لہور دہم ۱۹

زر	کف	دست	دندان	ریش	موئے	بینی	بُن	دان	شکم	شتر	فیل
سونا	ہتھیلی ہاتھ	دانت	ڈاڑھی	بال	ناک	جرط	منہ	پیٹ	اونٹ	ہاتھی	

لہور دہم میں ترجمہ کردہ

آب زر کف دست دندان سگ موئے ریش سوراخ بینی
گردن شتر بُن درخت دم خر کف پا پسر حمید پدر سعید
پائے فیل باپ زر نوشتم بر کف دست چہ مالیدی؟ پسر حمید
بمدرسہ رفت پدر سعید از بازار چہ آورد دندان سگ نگاہ کن
چشم ماروشن دل ماشاد

فارسی میں ترجمہ کردہ

گھوڑے کی دم ناک کا بال گدھے کا منہ حامد کا لڑکا
وحید کا باپ کتے کی دم بلی کی ناک زید کا گھر
ہاتھی کے دانت اونٹ کا پیٹ درخت کے نیچے کون بیٹھا ہے
محمود کا لڑکا لاہور گیا بکر کی لڑکی تمہارے گھر گئی تھی اسلم کا بھائی
کہاں گیا ہے؟ اکرم کی ماں کیوں روتی ہے؟ میں نے
سعید کا گھوڑا خریدا ہے تمہارے منہ میں کتنے دانت
ہیں؟

سبق ہفتم (۲۰)

نو	کمنہ	تاریک	روشن	اندک	بسیار	دراز
نیا	پرانا	اندھیرا	اجالا	تھوڑا	بہت	لمبا
کوتاہ	زشت	زیبا	برگ	گل	رخت	
چھوٹا	بُرا	اچھا	پشتا	پھول	اسباب	

اردو میں ترجمہ کردہ

خط خوب نوشتی رخت کمنہ فروختہ بودم این کلاہ نواز
کیست؟ او نام نکو گزاشت درشب تاریک کب می رفتی
روئے زشت خواہم دیدہ ایشاں بروز روشن اینجا بھیج نمی بینند
ایں برگ سبز از کجا آورده برتختہ سیاہ کہ نوشتہ؟
در وقت اندک چہ خواہی کرد از قد کوتاہ و زبان دراز پناہ بخدا
مال بسیار بدستم آمد امروز گل زیبا دیدم

فارسی میں ترجمہ کردہ

اس نے پرانی ٹوپی بیچ دی۔ یہ کتاب تم نے کہاں سے خریدی؟ میں اندھیری رات
میں راستہ بھول گیا۔ آج نیا گل کھلا۔ پرانے درخت کو جڑ سے اکھیڑ دو۔
بُری صورت سے کیا بھلائی۔ میں یہاں روزِ روشن میں کچھ نہیں دیکھتا تو اندھیری
رات میں کیا دیکھے گا؟ میں نے گرم روٹی کھائی اور ٹھنڈا پانی پیا۔

سنتی بست و کم (۲۱)

شیریں	تلخ	ترش	خام	پختہ	توانا	ضعیف
میٹھا	کڑوا	کھٹا	کچھا	پکا	طاقت ور	کمزور
چابک	تنبل	لاغر	فربہ	دروغ	کج	راست
چالاک	ست	دُبلا	موٹا	جھوٹ	ٹیڑھا	سیدھا۔ سچ
ابلہ	دانا	پیر	کوچک	بزرگ	پست	بلند
بے وقوف	عقل مند	بوڑھا	چھوٹا	بڑا	نیچا	اوپنچا

لکھی میں ترجمہ کردہ

اب شیریں نوشیدیم۔ سعید خیال خام می بست۔ سخن دروغ گو۔ ایشاں براہ کج رفتہ بودند۔ ہر کہ سخن شیریں گفت جواب تلخ نہ شنید۔ ایں انا را خام از کہ گرفتہ؟ من سب پختہ از بازار آوردم۔ لاغر دانا بہ از ابلہ فربہ۔ انارت شیریں است یا ترش؟ اس چابک از کجا بدست آید؟ آں مرد پیر کچھ تنبل را چہ داد۔ کوچک بزرگ بسلاست۔ پیر و جوان خرد و کلال آمدہ اند۔ پیرم توانا است و پیرم ضعیف براہ کج چرامی روی براہ راست برد اگرچہ دوراست۔

لکھی میں ترجمہ کردہ

یہ چالاک گھوڑا کس کا (کس سے) ہے؟ تمہارا بھائی سست آدمی ہے۔ یہ بوڑھی عورت تمہاری ماں ہے۔ اس کا جوان لڑکا آج مات مر گیا۔ وہ تم سے چھوٹا ہے یا بڑا۔ نہ یہ بوڑھا ہے نہ جوان۔ جھوٹ سچ جو کچھ دل میں آیا کہا۔ دبلا گھوڑا چالاک ہے۔ میرا چھوٹا بھائی گھر میں گیا ہے۔ اس طاقت ور لڑکے نے اس

بڑھے آدمی کو مارا۔ یہ اونچا مکان کس کا ہے۔ نیچی جگہ نہ بیٹھ۔ اس موٹے آدمی نے تم سے کیا کہا تھا؟ جب چلو سیدھے راستے چلو۔ نیچے اور نگاہ نہ کرو۔ میرا بدن دبلا ہو گیا۔ وہ جھوٹ اس سچ سے مجھ کو پسند آیا۔

سنی کی ہست ۲۱

یک	دو	سہ	چار	پنج	شش	ہفت	ہشت	نہ	دہ
ایک	دو	تین	چار	پانچ	چھ	سات	آٹھ	نو	دس
انگشت	جہت								درویش
انگلی	طرف								فقیر

سنی کی ترجمہ گوہ

یک جان دو قالب، سہ روز، چار درویش، پنج انگشت، شش جہت، ہفت روز، ہشت کس، نہ ماہ، دہ سال، یک شب آل جاہودم، سعید تادہ روز بیمار بود۔ خدا پنج انگشت کیساں نہ کرد، مہمان عزیز است مگر تاسہ روز۔ ماہشت کس بنجا سیدم یک ہفتہ ہفت روز چار ہفتہ یک ماہ۔ شش جہت این است۔ راست، چپ، پیش، پس، پائیں، بالآ، چار سمت این است، شمال، جنوب، مشرق، مغرب، پنج انگشت این است، خنصر، بنصر، وسطی، سبابہ، ابہام

سنی کی ترجمہ گوہ

دو غورتیں، تین مرد چار پتے، پانچ گھوٹے، چھ ہاتھی، سات شیر، آٹھ کتے، نو بلیاں، میں ایک ات دہلی رہا، ہم چھ دن تک مدرسہ نہیں گئے۔ تو نے تین کتابیں میں

دی تھیں۔ پانچ لڑکوں نے سناکتا میں مول لی تھیں۔ ان چار مکا نول میں نو آدمی رہتے ہیں ہم نے آٹھ کمریاں دو کمروں میں رکھی ہیں۔ انہوں نے سات دن تک کچھ نہیں کھایا۔ میں پانچ وقت نماز پڑھتا ہوں۔ پانچوں انگلیاں برابر نہیں۔

سنتی رست و رسم (۲۳)

یازدہ	دوازده	سیزده	چهارده	پانزده	شانزده	ہفده	بیشده
گیارہ	بارہ	تیرہ	چودہ	پندرہ	سولہ	سترہ	اٹھارہ
نوزدہ	بست	سی	چهل	پنجاہ	شصت	ہفتاد	ہشتاد
انیس	بیس	تیس	چالیس	پچاس	ساٹھ	ستر	اتسی
	نود	صد	پیشین	شانہ	دقیقہ	ساعت	
	نویس	سو	نظر	سیکڑ	منٹ	گھنٹہ	

لاری میں ترجمہ کردہ

دنیا پنج روز است یک انار و صبحار، از پنجاہ سال دریں شہرے ہاشم ہسی ویک سال بہ لاہور بوم، در دست پاہمہ بست انگشت است وہ در دست وہ در پا از سی تا شصت شمرده ام چهل سال عمر عزیزت گزشت، در نماز پنج وقت ہفده رکعت فرض است۔ وقت صبح دو رکعت، وقت پیشین چہار رکعت، وقت عصر نیز چہار رکعت، وقت شام سہ رکعت، وقت خفتن چہار رکعت و سہ رکعت و ترم واجب است، شصت ثانہ یک دقیقہ، شصت دقیقہ یک ساعت، بست چہار ساعت یک شبانہ روز، سی و زیکہ دوازده ماہ یک سال، صد سال یک صدی۔

لاری میں ترجمہ کردہ

سوچو ہے اور ایک بتی میں نے آج بارہ گھوٹے دیکھے، کل پندرہ آدمی تمہارے

گھر آئے تھے، میں اٹھائیس سال کابل میں رہا۔ میرا بھائی اڑتیس سال سے اس شہر میں رہتا ہے، سترہ آدمی کل ملتان چلے گئے، مدرسہ میں تالیس لڑکے اور چالیس لڑکیاں ہیں۔ آج بچیس حاضر ہیں اور اٹھائیس غیر حاضر ہیں، اس سال ماہ رمضان کے تیس روزے تھے۔ میرے لڑکے نے پندرہ روزے رکھے۔ بائیس چھتیس تک شاکر کو خدا تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔

سیٹی بستی و چہارم (۲۴)

یکم	اولین	نخستین	آخرین
پہلا	سب سے پہلا	سب سے پہلا	سب سے پچھلا
پنجم	دہم	بستم	بست و پنجم
پانچواں	دسواں	بیسواں	پچیسواں
سی و ہفتیں		چندم	
سینتیسواں		کتناواں، کتناویں، کونسا، کونسی	

امروز چہ روز ہے

امروز چندم ماہ است؟ مے گویند غزہ است غزہ چہ باشد؟ یکم ماہ را غزہ مے گویند و آخرین روز ہر ماہ را سلخ، دہم ایں ماہ عید بودہ است۔ بہ بست و پنجم دسمبر تعطیل مے باشد، دہم ماہ محرم عاشورہ است، ہفتیں روز ہفتہ آدینہ است، امروز بست و پنجم ماہ رمضان است۔ بہ ہندیم ایں ماہ پشاور خواہم رفت اولین روز آجنا بودم، ازین جماعت بچہ سی و ہفتین غیر حاضر است، اوکیکہ بیدال آمد ہستیں جوان ایں فوج بود نخستیں دشمنی کہ رو بہا آورد فیلے بود سفید۔

فارسی میں ترجمہ کردہ

آج رمضان کی پانچویں ہے، تم صفر کی چوبیسویں کو آئے تھے، اس جماعت کا پینڈہواں لڑکا غیر حاضر ہے، جمعہ کے دن ذی الحجہ کی نویں تاریخ تھی، مئی فی قعدہ کی پہلی تاریخ کو ملتان گیا تھا، پہلا آدمی جو میرے ساتھ لڑ پڑا مہاراس کے چھوٹا بھائی تھا، اس ماہ کی چوتھی تیرہویں، بائیسویں۔ اٹھائیسویں تاریخ کو گھٹی ہے اس کتاب کے سولہویں صفحہ کی چوبیسویں حکایت پڑھو۔

ضروری دیکھا آدھلے

ایں جابیا، آل جابر و، نام شاپیت؟ کیستی واز کجائی آئی؟ ایں جا چرا آمدی، سختم گوش کن۔ خانہ تو کجاست۔ ایں از کجا رفتی۔ پیش من بنشیں، کجائی دی و باز کہ می آئی؟ بدست چه داری۔ چرا گریه می کنی، خاموش باش، من تشنه ام آب بیار، من گرسنه ام نان بیار، من سیر شده ام، امروز تپ کرده ام۔ دوا بنوش امروزه گونی؟ شکر خدا از دیروز بهترم، امروز بیچ نخورده ام، مراچی می گوئی۔ بیچ نخے گویم۔

اس کتاب از کیت۔ از برادر من است چه می خوانی؟ درس خود می خوانم۔ کدام کتابے خوانی۔ آں کہ دی روز دیدہ بودی، برادرت کجا رفت، بمدرسه رفت است، نزد ما کے خواہی آمد، فرمایا پس فردا؟ امروز چرا دیر کردی، من در خدمت پدرم پدیت چه می کرد؟ در مسجد نشسته بود، پیش او کہ بود، امام مسجد شخصے دیگر آں شخص را می شناسی؟ بلے می شناسم، پیش ازین اورا دیدہ؟ چند بار دیدہ ام۔

امروز چه کار کردی، بازار رفتہ بودم، ہمارے تو کہہ بود؟ پدرم بود، از بازار چه خریدہ، برائے قمیص پارچه خریدم، بخد مت شام فردا حاضر می شوم، چرا دی روز نیامدی کارہائے بسیار پیش آمدہ بود، پری روز چرا غائب بودی، بیمار بودم، یکدام مرض مبتلا بودی

بدرد کسر۔

کتاہم کجارت، حامد تو دیدی؟ من چہ دامن، من گفتن نئے تو انم، ناشستن
نئے تو انیم، پس پس بیا، پیش پیش برو، من پیش تو نشستہ ام، بردرم آمدو
ہیچ نگفت، بدست راست چہ داری، بدست چپ برگرد او سیب لے خود
من شیرے خورم، ساعت آرام بگیر، با من بھیج گو، امروز باکے کلام بخوہم کرد
اسپ خود فرو ختم، چہ مے اندیشی، ترا ہنوز شناختہ ام۔

احمد خط نوشت، ہمہ سلامش کردند، تو درس گرفتی، محکم بگیر، زود بنویس
دروں بیا، از خانہ برآ، ایں بنویس

او خط مے نویسد، حامد کجائے روی؟ خیلے بلند است، احمد کجا ماند
پس پس مے آید، بجکے حرف مے زند، گاہ گاہ مے رویم۔

بیانید نشینید، باشما گفتگوئے دارم، در قفس حبیت، عجب مرغ خوش

الحان ست، کار خود را بانجام رسانیدی زود بیا زود بیا، اگر زود تر مے کنی
کار از تو مے گیرم بندہ امروز بہ شکر رفتہ بودم، راہ گم کردم، بسیار سگر گراں شدم
شما بخانہ رفتہ بودید، ایں کیست کہ بزمن افتادہ، بے چارہ محال است
بسیار خستہ شدہ باش خیلے گراں بود، از پشت انداختہ بسایہ درخت آرام
مے گیرد، پیش خدمت شما کجاست؟ بازار رفتہ ہم پائے آغا رفتہ پے کار
رفتہ درون است، خانہ را صفا مے دہد، خود شما چنیں کار ما چرامے کنسید؟
پیش خدمت ہا سلیقہ نداشتند۔ پسر شما چہ می کند غذا مے خورد و می آید، چہ

لے کسی مے باتیں کر رہا ہے۔ لے یعنی کام واپس لے لوں گا

لے مزدور لے نوکر لے ہمراہ، ساتھ

مے خوانید ہماں کتاب دیروزہ است، برادر شما چہ مے خواند؟ ہمیں کتاب
 مے خواند ہر چہ ادمی خواند من ہم مے خوانم، حالائی روید۔ باز شمارا کسے بیغم
 فردا شما چہ روید۔ چہ از روم۔ اگر من نہ روم ادمے آید۔ اگر صورت ایں است من
 ہم بروم۔ اگر ایں کار کردی گوئے از میدان ربودی ہر چہ ادمے کند من ہم مے کنم۔
 باراں مے بارد۔ بیانیہ دروں نشینیم۔ پیش بندہ چہ اے نشینید پہلویم نشینید۔
 آغا ہر چہ کردید شما کردید، من ہم ہمیں فکر، ستم، ایں بسیار خوب است، مگر نہ چنین
 ست شما بفرمانید خیر ست؟ امروز متفکر بنظری آئی۔ فکر چیست؟ فضل خداست
 شما هیچ فکر مکیند، خاطر جمع باشید، آرام بنشینید، من اول شما گفتہ بودم،
 پیش ہم گفتہ بودم، او پیش تر بمن گفتہ بود۔ خیر آخر خود مے بسیند۔ امسال
 خیلے گرانی ست۔ سال گزشتہ ایں حال نہ بود۔ سال آئندہ ارزانی می شود۔

دیروز اور ایدیم، پری روز خود ایں جا بود، پری روز خندانم، امروز ہلال خواہد
 برآمد، امشب شب بیاہ است۔ فردا دعوت شما است، فردا فرصت ندارم
 پس فردا یا پس پس فردا۔

دی شب نیامید، پری شب ہم غائب بودید، امشب ہمیں جا باشید۔
 خیر فردا شبے آیم، پاسے از شب گزشتہ بود، قدسے از شب باقی بود نصف
 شب بر آسمان روشنی چہ بود؟ شما بجا باشد۔ دور و قریب ایں است۔ بیانیہ سیر باغ کینم۔
 ایں قدر فرصت ندارم، صبح زود بروید، احمد کے ایں حامی آید؟ گاہ گاہ
 مے آید۔ حالا ایں جا بود، ساعتے پیش از شمارفتہ، صبح و شام مے آید،
 ہنوز نیامدہ ساعتے پس خواہد آمد، حالا مے روم، کے رفتن مے توانید

زہار نے گزاریم، بگزارید بروم، باز مے آیم، ہر گاہ شامی آئید من ہم می آیم
 در زمستان قریب چاشت مدرسہ وائے شود، پایاں روز رخصت مے شود
 وقت رخصت ساعت چار است، در تابستان صبح وائے شود کہ ساعت
 شش باشد، نیم روز تعطیل مے شود کہ ساعت دوازده است۔

سعید بیا کتاب خود بیار، بہ بیغم چہ خواندہ؟ اگر یاد داری چراغی خوانی
 محمود تو بگو اگر می دانی چراغی گوئی؟ درست بخوان غلط مکن، در کتاب ہمیں
 نوشتہ، کاتب غلط کردہ، قلم بگیر و درست کن، ورق بگرداں ہر چہ خوانی
 فہمیدہ بخوان، بہ آہستگی بخوان طوطی وارا از بر کردن فائدہ ندارد۔

بمطلب نرسیدن والفاظ از بر کردن حاصل چیست؟ بخوان ہنوز رواں نشدہ
 نام شما چیست؟ حامد۔ نام پدر شما چیست؟ محمود۔ عمر شما چہ قدر باشد؟ چہار
 سالہ، کلاہ بر سر درست بگذار، چراغ گزاشتی، بنشین و درست کن،
 پیش رویم بنشین۔ پشت سرم چہ داشتی۔ بیا بہ پہلوئے احمد بنشین۔ ہاشم
 را آواز کن۔ دریں ماہ دوسہ روز غیر حاضر بود، رشید ہم ہفت روز نبود

تا نوانید شما غیر حاضر نباشید، وقت رخصت قریب است، در ساعت چہار پنج دقیقہ
 باقی است، اجارت ست؟ بیرون روم، آب خوردہ بیایم، برو مشق خود بیار
 بہ بیغم چہ نوشتی۔ این نسبت باو بہتر است، این سطر خوب نوشتہ، کرسی این
 قدرے درست نشستہ، این حرف بے قاعدہ است، بخوان ای چہ
 لفظ است ہجا کردہ گو، این فقرہ چہ معنی دارد؟ چہ طور بگویم، ہنوز
 طفلم قدرے خواندہ ام رفیقہ نیم صفحہ مے خواند۔

ہیچ شرم نہ داری محمود تو مے توانی ایں را بخوانی؟ بلے چراغے تو انم

ایں لفظ کرم ست، آفریں آفریں کمرسی بگیر و بنشین۔

سعید سعادت مند لپیرے ہست، درس ہر روزہ اش یادے کند انکوں
سوادش روشن شدہ، خیلے محنت کش است، دراندک مدت استعداد بہسم
رسانیدہ مے توانی بفارسی حرف بزنی نمی توانم چراہہ فارسی حرف نمی زنی
رہطے بزبان فارسی ندانم، زبان فارسی خیلے دشوارست لاکن عجب زبان
شیریں ست، شرم مکن ہرچہ توانی بفارسی حرف بزنی ہمیں طور مشق مے
شود، بیا بفارسی حرف زنیم و یکے دست ترک ہندی تھنیم۔

جناب آغا کاروم گم شد، کجا گزاشتہ بودی، احمد تو دیدی؟ من چہ
خبر دادم دیگر کہ بردازیں جا؟ آخر دزد نمی افتد ایں جا، جناب آغا ہاشم
کتابم گرفتہ نے دہد پیش من بیار۔ ہاشم چرا بمجھو دمنازعت کردی۔
چرا بمردم جنگ مے کنی آخر او چہ گفتہ بود تو؟ بسیار بے ہاک شدہ
دیگر بار شکایت بگو شتم ز سر و آلا سخت گوشالت مے دہم۔

احمد چہ مے کنی، خاموش نے مانی مگر نے ترسی، مے بنیم یک ساعت
بہ آرام نمی نشینی؟ دیگر ارہ بہ آنجا زوی چراخذہ مے کنی خیلے گستاخ شدہ
بسیار بے ادب ہستی، یک گوشہ بہ آرام بنشین، بیا کہ ترا پیش اخوند یک برم
معاف کنید آغا، باز چیں حرکت نخواہم کرد، یکے کہ سزایافت انکوں ہمہ دم بخود
نشستند چہ مے گوئی؟ سخت بفہم نے آید، تلفظ خودت درست کن مرکب
بردامن از کجاریختی؟ عجب لپیرہ کثیف ہستی، ہوش دار باز ایں حرکت نکنی،
بچہ بابا چرا غوغا مے کنید؟ بخدا کہ مغز سرم خورید، احمد بار بار مے پری

۱۔ سیاہی ۲۔ فارسی میں گفتگو کر سکتے ہیں ۳۔ یک بارگی

۴۔ اخوند، استاد ۵۔ سیاہی ۶۔ گندہ

چرا یاد نئے داری، ہر چہ بگویم بخاطر نگہدار
 امروز احمد نیامده، گویند دی روز تپ کرده، گرم است یا لرزہ نوبت است
 یا ہر روزہ، گاہے عرق ہم مے کند، مے گویند کنوں چیزے بہتر است مگر نہوز
 بالکل صبح و سالم نشدہ تیمارش کہ مے کند؟ پیدرش مے کند، مگر بسیار
 متفکر است، بیچ دوائے نئے کند، خدائش شفا دہ،

احمد بردست و پایت چند تا انگشت بہت؟ مے توانی بشمار ی، بلے
 تو اتم تا بست بشمار، پنجم شصت و قیقہ یک ساعت بست و چہار
 ساعت یک شبانہ و زیکہ ہفتہ ہفتہ چہار ہفتہ یک۔ دوازہ ماہ شمایک سال
 مزاج چہ طور است؟ امروز درد سردارم آغا۔ کمر درد مے کند نصیب اعداء
 از کے؟ صبح کہ از راحت خواب برخو اتم دیدم کہ سرم درد مے کند از تکان
 ست ساعتے خواب کنید رفع مے شود

امروز آغا احمد آمد حیف کہ بخانہ بنوم، کلام خبرے تازہ دارید مے گوئند
 امروز دو تا کشتی غرق شد، کجا شنید؟ از بازار فمیدم، وائے بر حال صاحب مال
 بچاؤ چہ قدر نقصان برداشتہ باشد؟ البتہ دہ دوازہ ہزار روپیہ باشد
 اجازت است، حالاً رخصت مے شوم، چرا چہ ایں قدر زودی بنشینید
 ساعتے حرف زیم و دلے خوش کنیم خدمت شما کالے ہم دارم، امرے
 صلاح طلب است، خیر حالا کہ وقت مدرسہ قریب است، باز کے تشریف
 مے آرید۔ ان شاء اللہ فردا مے رسم

میوہ فروش حاضر است انا یک سیر بچند مے دی؟ سیردہ آنہ، سیب
 روپیہ را چند؟ بست و پنج، خدا را بہیں راست بگو آغا از شما زیادہ نئے

لے دشمنوں کے نصیب ہو یعنی درد۔ از کے، کب سے ہے ۱۲

خواہم انار سیرے بہشت آنہ وسیب روپیہ راسی دانہ مے دہم سیب خام است
 خیر بختہ است آغا کرکش بہ بینید بوش کنسید ازیں بہتر دگر چہ خواہد بود، ہرچہ
 خام باشد مال من بے ملک ہندست، بابا ہرچہ خواہی بگیر تا کابل برو بیں کہ
 ہم چو سیب مارا آں جا بزو گو سفند ہم نے خورند، انارت شیریں ست یا ترش؟
 آفتاب مغرب رفت، اکنون شام شد، شفق ہم بر طرف شد، چراغ روشن کن
 شمع روشن کن، چراغ روشنی کم تر دارد، روغن در چراغ بریز کہ خاموش نہ شود
 بہ بیں ستارہ ہا چہ طور گرد ماہ صفت زدہ اند، ماہ مالہ بر آوردہ است البتہ
 دلیل باران ست اکنون شب ماہ است، مہتاب عجب لطیفہ دارد، ماہ چہار دہم
 بدر است، خیر پنج روزہ روشنی ست، باز ہماں شب تار و جہاں تاریک
 چشم گربہ را دیدید۔ مایل را پیشک مے گوئیم۔ دو تا بچہ دارد۔ تماشاہ کنید چہ
 باز یہاں کنند، دست بر پیش کشید خوش مے شود، خرخر مے کند ہمیں نشان
 محبتش است، بگذار کہ بدود بہ دہن چہ دارد؟ موشکے باشد، مگزار کہ سرفروش
 بیاید فرش خرابے شود، بدرش کن، گرہیں جانوریت، بلے پیش شما
 مستکین ست از موش و گنجشک پرسید۔

بچہ را دیدم گربہ را آزار داد، دُش محکم گرفت گربہ پنجہ زد کہ خون از دیدہ
 طفل بچکینا خن گربہ قہر خدا است کم از خنجر خونریست، کاریکہ از گربہ مے آید
 از شیر نے آید۔ سگ انگاہ کنید چہ محنت مے کند، بہ بینید چہ طود دُش مے
 جنبا نہ۔ نشان محبتش ہمیں ست، خویش و بیگانہ را خوبے شناسد، دوست و
 دشمن را خوب مے داند، یک دُش قناعت ست کہ برابر صد وصف ست،
 صدائش می کنم دیدہ مے آید مگزار کہ دروں بیاید، روزے لصحا بدم و سرگرکش
 سردادم چہ گویم، ہماں نقل گربہ و موش بود۔

ابرسیاہ از جانب شمال برخاسته، البتہ خواہد بارید، برق ہم سے تابد ویدہ
 بیاید، قدم بردارید، پیش از باریدن بخانہ برسم
 اینک در رسید، حال ازور آورده، بیائید بہ دکانے پناہ گیریم تا تر نشویم
 آب بہ زور سے بارد، کنول استاد حالاکم شد
 شوئے مشرق نگاہ کنید، قوس قزح برآئدہ پیہ خوش رنگہا دارہ ایں
 روشنی و صدائے مہیب چہ بود؟

ایں برق ست و رعد، صاعقہ است کہ بر سر مردم سے افتد و ہلاک
 سے کند پناہ بخدا اطمینان از آسایش نگہدار، باران رحمت اطمینانست
 کنول گیارہ سے روید روئے زمین ہمہ سبز سے شود گلبن گل سے کند
 درخت ثمر سے بندد، غلہ پیدا سے شود۔

گفتگو ۱ ملاقات

السلام علیکم جناب میر روشن ضمیر و علیکم السلام جناب میرزا صاحب
 خوش آمدید، صفا آوردید، بسم اللہ خدمت بفرمائید، خوش باشید خیرست؟
 شمار اخیر باشد، بسیار مشرف فرمودید، خیلے مشرف شدم، قدم بر سر و چشم
 چشم شمار روشن، مزاج شریف؟ شکر خدا، احوال شما خوب است الحمد للہ دعا
 جان شما، از دولت سر شما، احوال جناب بخیرست؟ جناب راخیر باشد از برکات
 دعائے شما صحت دارم، کوچک و بزرگ سبلا مت، بلے ہمہ دعائی کند خیلے
 تعجبست، امرزایں جا قدم رنجہ فرمودید، تشریف رسانی فرمودید، خیلے مشتاق بودم کہ
 جناب را بہ بنیم، از چند وقت جناب را ندیدہ ام، کلام مشغول آلودگی سے داشتید
 سوائے مطالعہ کا سے دیگر نبود، آیا بہ دبستان مداومت سے نمائید؟ بلے ہر روز

بدستان مے روم، بکدام دبستان دوامی نمائید؟ بہ دارالعلوم دیوبند

کھنگرہ (۲) دینی تعلیم

کیستی؟ مسلمان ہستم، ارکان اسلام مے شناسی، نئی شناسم، عمر تو چند؟ بست سال، ولئے بر حال تو از عمر تو بست سال گزشت و منہوز از اسلام جاہل ہستی، قرآن خواندہ؟ نخواندہ ام، عمر عزیزت را کجا برباد دادی، من ہر گاہ بچہ پنج سالہ بودم پدرم در مدرسہ افرنجیہ گزاشتہ پس در کسب علوم جدیدہ صرف اوقات نمودم و از اسلام و قرآن چیزے نشاختم، پس چگونہ نمازی کنی؟ عزیز امار از کیفیت نماز واقف گرداں، زیرا کہ من از حقیقتش بالمرہ نا بلد ہستم، رحمت خدا بر تو من بکار تو خیلے سرگرداںم و بر عقل پدرت عجبے دارم کہ چگونہ ترا بدرسہ افرنجیہ حوالہ نمودہ از اسلام بے بہرہ داشت، معہذا بر تو بلکہ نیست بلکہ بارش ہمہ بر سر پدرت ست زیرا کہ او عمرت را رائیگاں ساخت و در اصلاح دیں اصلاً نپرداخت، راست فرمودی من چوں سپرہ پنج سالہ بودم از چپٹ است خبرے نہ داشتم عنان من بدست پدرم بود پس ہرچہ خواست تعلیم نمود سخت ہمہ صیج و راست ست لاکن چوں عاقل و بالغ شدہ از تو عدئے مسموع نخواہد گشت، پس ترا باید کہ در تحصیل دین عمر خود صرف نمائی تا از احکام اسلام واقف شوی و در آخرت از عذاب الہی رستگاری یابی۔

کھنگرہ (۳) لوشنت و نماز

جعفر بیگ! بے اخوند، شما ایں وقت چہ کار مے کنید سر میر نشستہ کتاب مے خوانم، آیا شما درس تاں مطالعہ کردہ اید، آلاں مطالعہ مے کنیم،

درس دی روزتاں تا حال حفظ کردہ اید؟ ہنوز حفظ نہ کردہ ام، مگر امرز شہابی
نخواہید گرفت؟ تا حال درس دی روزہ خوب حفظ نشدہ، شہاد رس خود را
کے پس مے دہید؟ وقتیکہ از برے کم پس می دہم۔

عابد قلی! تو کتاب خودت را پیش من بیار تا بشوم چہ می خوانی بحشم، کتاب
خود راؤاکن، جناب ای سبق من است، سبق پری روزہ خود را بخواں، ایں سووآن
شو ورق مارا گردانیدہ، بغیر اینداز کجا بخوانم؟ ورق مارا چر برے گردانی مگر سبق
پری روزہ ات را فراموش کردی؟ جناب سبق پری روزہ از یادم رفتہ است
خیر رونے ورق را بگرداں و ایں سطر را بخواں، ورق گردانیدہ چہ مے خواند
ہمہ اش غلط درست بخواں غلط مکن، در کتاب ہمیں نوشتہ کتاب غلط کردہ شدہ
کز لک بیار کہ حک کنم ایں کتاب تعلیمی نیست کہ از کز لک حک تواں کرد و کلام
مطبع چاپ زندہ اند؟ دریکے از مطابع چاپ شدہ، قلم بگیر و بیرون از متن
حاشیہ کش بنویس، جناب ہنوز بندہ نوشتن مے توانم۔

عجب کہ سووادیستی مے نام سوادت را کہ روشن خواہی ساخت ایں صفحہ را نقل دراز
من بالمرہ مے توانم نوشت، آیا تو مفردات را مے نویسی یا مرکبات را؟ من قطعات
را می نویسم؟ برو ایں قطعہ را نوشتہ بیار، بندہ ایں قطعہ را ہم چو نوشتہ ام جناب
اصلاح بغیر ایند، ایں حرف بے قاعدہ است، از کرسی افتادہ است،
مرکب تو آبگی ست، دوات من خشک بود آب انداختم آب گی شد،
مرکب ہم درس تو روشن یا نہ؟ غیلے غلیظ ست یک حرف درست ہم بدل تواں نوشت۔

گفتگو (۴) وقت و ساعت

آقا! ساعت بغلی شما کجاست؟ جناب پیش من ست، حالا ساعت چند ست؟

ساعت نزدیک بہ یک ست، ساعت از یک چار یک گزشتہ باشد (۱۲)۔
 خیر ساعت یکم و نیم ست (۱۲)۔ شما چہ مے فرمائید؟ ساعت از یک سہ چہار
 یک گزشتہ (۱۲)۔ من در دستہ دیدہ ام، ہنوز دقیقہ باقی ست۔ شما ساعت
 را کوک نکردہ اید؟ امروز کوک کردن را فراموش کردم، شما بکدام وقت ست
 را کوک می کنید؟ در ایران صبح ساعت را کوک مے کنند و در ہندوستان نیم روز
 کوک مے کنند ازین قرار وقت کوک ساعت ایرانی صبح ساعت شش باشد،
 بلے وقتیکہ در دستہ ایرانی ساعت یک شود در دستہ انگلش ساعت شش
 می باشد گویا مردم ایرانی حساب شب و روزے از اول صبح و غربال از اول شب۔
 حالا شما ساعت مجلس ما کوک کنند عقب این ساعت بادور سیدہ ست
 بحیال من دو نیم باشد آیا اذان ظہر خواندہ شد حالا ساعت نزدیک بہ چہار ست،
 آیا مردم نماز عصر کردہ باشند؟ بلے وقت عصر بلند ست، ہنوز عصر تنگ نشدہ ست
 امروز بہت آفتاب تشخیص وقت نتوان کرد، ساعت حالا پنج شدہ ست،
 ہنوز دہ دقیقہ و بہت ثانیہ باقی ست، آفتاب ہنوز مغرب نشدہ ست، در روزگاہ
 زمستان آفتاب ساعت ہفت طلوع مے کند و ساعت پنج غروب مے شود،
 و در تابستان ساعت پنج مے آید و ساعت ہفت غروب مے شود و بیاید نماز
 شام خواندہ یک دقیقہ سیر گردش کلیم، اکنون وقت گردش نماز شدہ ست، ہنوز وقت
 نگرشتہ ست، وقت نماز عشا ست، بلے وقت نماز نختہ ست، یک پاس از شب
 گزشتہ باشد، حالا از شب چہ قدر باقی ماندہ باشد؟ پاس از شب ماندہ باشد، حالات
 سحر قریب ست۔ بلے وقت صبح کو ست، بر خیزید آفتاب طلوع کرد ست، ہنوز آفتاب
 نہ برآہ باشد۔ وقت نماز صبح باقی ست، باید کہ نماز صبح کردہ بتلاوت قرآن مجید
 مشغول باشیم آیا شما چاشت نخودہ اید؟ بلے چاشت خوردہ ام، آیا ساعت

نہ شدہ است بلے ساعت از نہ دو یک گزشت ست، باز اچرا بعد رسے نے روید؟
 الاں سے روم احمد! محمود را ہم پائے خود برید بحشم ؟

گنگو (۵) عمر و سال

عمر شمار چند ست؟ دوازدہ سالہ ام، عمرم دوازدہ سال ست، برادر کو چک چند سالہ آ؟
 او شش سالہ است، عمر پدے تاں چند سال ست؟ چہل سال یا چہل و یک سال، شما از من
 جوان تراید، بلے من در عمر از شما کو چک ترم، شاید کہ برادر کو چک من از شما بزرگ تر ست
 خیر تقریباً عمر ماں کیساں ست، ایں پیرزن کہ جلو شما نشسته است چند سالہ است؟
 ایں ماما پنجاہ سال عمرے دارد، ایں پیر مرد سال خودہ باو تعلق دارد؟ شوہر ش
 ہست، غالباً عمر شش شصت سال باشد، از شصت سال زیادہ است، گراں بنیادش
 معلوم ے شود کہ سن سانش از پنجاہ ہم کم ست آے خیلے تن و توش گندہ ے دارد
 شما خیلے نحیف انجستہ اید بلے من لاغر اندام ہستم برادر شما قدے چاق ست، او خیلے
 فرہ است۔

ایں پیر فرزت چند سالہ است؟ عمر ش متجاوز از نوہ سال ست، دست و پایش
 در رفتن ے لرزد، آے رشتہ پیری ے دارد جوانی عجب چیز ست، بلے جوانی سرمایہ
 زندگانی ست، مادر طفلی خیلے توانا بودیم و فکرے نہ داشتیم، ہمہ روز بازی ے
 گزشت، بلے کو دکاں را غیر از خوردن و بازی کردن فکرے دیگر ے نہ باشد

گنگو (۶) خاطراتی

بچہ کریم! بلے صاحب کجائی، کجا ہستی؟ ایں جائم آقا توے آشپز خانہ آں جا
 چہ می کنی برائے شما قہوہ پختہ می کنم گرام روز اطاق ما جا روب نکشیدہ الآل طاق

راجا روبر کے کشم اے حال چرائشیدہ؟ سقا آب نیا درودہ بود، بر خیز آب
تنک پاشیدہ اطاق راصفا بجش، بچشم ہوش کن کہ زمین را گل مثل نہ کنی تا حال
ہم آب کش آب نیا درودہ است، برو خودت از چاہ آب بجش، من دم صبح بر آئے آب
سر چاہ رفتہ بودم دلونہود ناگزیرش آدم، بیس توئے حمزہ ہم آب ہست یا نہ
بلے ہست مگر آب گردال پیش دواتگرست، شب چرا از پیش دواتگر نیا وردی
اوبغیر از پیسہ گرفتنے دہد ایں روپیہ بگرواز بازار پیسہ بیار ہنوز صرف
دکان نکشادہ ست پیش بقال برو، ہشت آنہ را روغن بستان و ہشت آنہ را
پیسہ بیار، روپیہ قلب ست بقال نے گیرد بدگیر کے نشان ندادی دیگرے
ہم نے گیرد، قتی مرا بیار کہ ترا پول کاغذی بدہم، تا وقتیکہ من سودا از بازار خواہم
آورد آتش افسردہ باشد۔

گنگو (۷) نشست و برخاست

بچہ پشت سرم چرائشستہ بیا پیش رویم بنشیں، من تہیں جا خوب نشستہ ام
بر خیز پہلوئے من بنشیں، من جلوئے شماے نشینم، عقب چرائی کشی؟ پیش بیا
من خیلے خوب نشستہ ام، قدے پیشترک بیا دہیں بنشیں، من دوزانو پیش شما نشینم
پیش من دوزانو نشستن ضرورت نیست، در خدمت استاد و مادر مثلث بایست
پس تو چرائے نشینی بالاتر نشیں من باین دست شما نشستن را سعادت خود
پندام ایں جا جائے شما نیست، بر خیزید بالا لے دست بنشینید، بچشم بفرغت
بنشینید روئے صندلی بنشینید، پاروئے پاندوختہ نشستن بے ادبی ست
دست زیر زنج کردہ نشستن علامت فکرت و مجلس تقلید کسے آدرن خیلے بدست دین
راہ رفتن و ہر لحظہ پشت سر دیدن نشان حماقت ست۔

گنگو ۸ میر تقی میر

سید جان آقا! بیائید یک دقیقہ سیر و گردش کنیم یک خروہ صبر کنید کہ آقا
نوروز را صد از خم تا او ہم ہمراہ ما بیاید، و ایستید راہ عبور خیلے بدست، درین
راہ خیلے گل شل بنظر مے آید مستجا و از یک فرسنگ عرض راہ گل ست معلوم مے شود
کہ دی روز سیلاب این زمین اگر وہ کنڈاست سالاما از کدام راہ بریم از راہ کہ جلو
شماست این راہ سر بالا بجائے دود یک است سمت بیستال مے رود این راہ
ہموارہ بنظر مے آید، این راہ ہمہ جانشیب و فرازست این کوہ پالمرہ کچل ست
چونکہ از رتیدگی ما اثر مے دارد لہذا خاکش ہمہ دل گیرست این رشتہ کوہ چپ
نام دارد این کوہ سلیمانی ست، بیائید کہ بریں غریبہ برآئیم، مترددیں کہ دیں راہ
آمد و شد مے کنند کجا فروکش می شوند؟ دم پل منزل مے کنند این پل چند چشمہ
دارد؟ دوازده چشمہ مے دارد، رودخانہ امروز خیلے بر برطغیانی ست ہوم شکرال
ست رودخانہ دریں روز ما کیفیت عجبے از، این مردم ہا کہ در کوئچہ نشسته اند کیستند؟
ایہنا را گیرہ بستند، بیائید یک دقیقہ بایشال دل خوش کنیم۔

گنگو ۹ لیاں

بقیہ بیارتا تبدیل لباس کنم، بسم اللہ لباس تال را عوض فرمائید، پیراہن کتاف
کجاست؟ بالائے بند آلیچہ آویزان است بزیر آورده ککال دادہ جلوئے
ما بگذار، مگر شامیص نے پوشید چونکہ خیلے کشادہ و بلندست برمن درست
نمے آید، شاید کہ خیاط بانڈازہ قد شمانہ بریدہ است، بے خیاط ما برش خوب نمے
داند، قبائے شمانیز تنگ کوتاہ است، این زیرجامہ ہم چہ قدر نادرستست

بشما زیندگی ندارد، امروز زیر جامہ مے پوشید یا پانفلون تو بند در زیر جامہ ام بخش
ما پانفلون نے پوشیم بچہ ایں ایک قدے پاہ شدہ است، رشتہ و سوزن گیر بچہ
اش را درست کن، دامن ایں نیز چاک خودہ است، بگزار خیاط خودش می دوزد۔
آیا ایں جبہ ما ہوت را نخواہید پوشید۔ بلے نخواہسم پوشید مگر
تو ایں را نکال بدو کہ از گرد پاک شود، خیلے گرد آلودست، بہ تکاندن پاک نمے شود
ایں قمیص صوف ہم چرک شدہ است، با کالائے شستنی یک جانبہ، دست مال سفید
گلی شاہر دوشو خنک شدہ است، برہر دو باب بخش، شما ایں شلوار و دست مال شکی
را بگیر یہ من ایں کالا ہا را بخت شو سپردہ مے آیم، چو خنک کہ شاد دیروز فرمائش دادہ بودید
حاضر است، پیش بیار کہ بخیمہ اش را بر بنیم۔

چشم بدو را ایں کلاہ بسر شما چہ زیندگی مے دارد، آئینہ بیار و پیش رویم بگذار
ایں طربوش چہ مے کنید پیش بیار کہ بسر گزار شتہ بہ بنیم، آیا شما عمامہ بسر نے سچید
خوب بیادم دادی دستار را پیش بیار، دست کش ہائے شما را چہ شدہ است؟
تو مے دستم ست۔

گفتگو ۱۰ موسم

امروز ہوا چہ گونہ است؟ امروز ہوا معتدل ست نہ گرم ست نہ سرد، پری روز ہوا
خیلے گرم و تند بود۔ گرد باد ہم بکثرت بخاست از شدت گرما و سموم تمام روز مہوت بودم
من دی روز از جلس ہوا خیلے عرق مے کردم، تو مے دست من ہم ہمہ روز باد زن
بود مگر از دی شب ہوا قدے خنکی گرفتہ است۔ اول شب گرم بود، البتہ پایان
شب باد خنک مے وزید، تابستان ہند پناہ بخدا نمونہ جہنم است از تازت
آفتاب مغرور سر انسان مے توفد بیا کہ موسم گرما کیشمیر لبس کنیم۔
ہندوستان پیلاق ندارد، مردم انگلیش بشکل و منصوری مے روند، ہمہ ہندوستان

خاکِ قشلاق ست، پیلای از کجا آرد؟ آیا ہوا باز شدہ است، ہوا وابر مستعد
 باران ست، ہوا نم نم مے بارد برق ہم مے زند، رعد ہم مے غر و شب بچنور عجیب
 مے دوشید، جائے زدہ باشد (جائے صاعقہ افتادہ باشد) عصر باران شدید بود
 زمیں ہمہ گیل گل گشت ست از غریو تند لآدم مے لرزد، زہرہ نامرد مے ترکہ فصل غزل
 شدہ است موسمِ برشکال ست، ہوا طوبت گرفتہ کشکی و گرمی کشکی بالمرہ زائل شدہ برشکال
 ہندستان کیفیت عجیب مے دارد ہندوستان فصل مے دارد شرما، گرمی، برشکال
 ایران و خراسان چہارتا فصل می دارد، زمستان تابستان، بہار، پاییز، اہل عرب شتا،
 صیف، ربیع، خریف، مے نامند، ہندوستان اگرچہ بہار ندارد اما برشکالش ہم کم از
 بہار نیست پیرچہ باد طالم و خشک مے آید کہ دغ آدم چاق مے کند، امرزد در دو خانہ نیز سیل
 آوہ است جو بار بر سر طغیانی ست اگر سیل آوہ است چہ شد طوفان نیامدہ است
 بجمت زراعت پختہ از طوفان ہم کم نیست، امشب ہوا برودت گرفتہ آب ہارایخ
 بستہ است بلے برکت زمستان ست خشکی بحال می چسپد چائیدہ شدہ ام باردم
 نیز سردی گرفت ست بلے موسم برگ ریزان ست، مردم از شدت سرما ہمہ افسردہ
 بیکار ماندہ اند۔ در روزنامہ خواندہ ام کہ درمیں دوسہ روز بر مری برف زیادہ
 بارید ست و اکثر مردم برف گیر افتادہ اند، من ہم شنیدہ ام کہ دریں نزدیکی ژالہ افتادہ
 حاصل از بیاں رسیدہ است از ژالہ باری اکثر زراعت پختہ را آسیب رسد۔ امرزد باد بطوس
 شدید ست کہ تجرید و چادر ہارا از پائے درآرد انشاء اللہ بعد از دو ہفتہ موسم بہار مے رسد۔
 ہنوز ہم در تنگ جاشکوہ برآمدہ است نارنج، ہنوز بہار نہ کرد ست شکوفہ بہار شدت صحرابہ
 سبز و فرح افزا ست گل زرد ہم نوبر آمدہ آکوچہ ہنوز خوردنی نشدہ، ہنوز چخالہ است
 گل سرخ تازہ غنچہ کردہ در کار بہار شدن ست۔

لے اکثر آدمی برف اٹھانے والے کے لیے پڑے ہوئے ہیں کہ کوئی برف اٹھائے اور ہمارا مکان صاف ہو

صدیق و دوست گیم انسان

کہہ دو اور جو دوست تین فرسہ کہہ دو اور جو دشمن گنہ گار

اشارتیں بشارتیں ہست

- | | | | |
|----|-------------------------------|----|-------------------------------|
| ۱ | اے جانِ پدر! خدائی عزوجل | ۹ | از مردم ابلہ و ناداں بگریز |
| ۲ | رابطہ شناس۔ | ۱۰ | دوست دانا و زیرک بگریز |
| ۳ | ہر چہ از پند و نصیحت گوئی نغٹ | ۱۱ | دزکارِ خیر جد و جہد غنائی |
| ۴ | برآں کارکن۔ | ۱۲ | بر زناں اعتماد منکن |
| ۵ | سخن باندازہ خویش گوئی | ۱۳ | تدبیر با مردم مصلح و دانا بکن |
| ۶ | قدیرِ مردم را بداں | ۱۴ | سخن بخت گوئی |
| ۷ | حق ہمہ کس را بشناس | ۱۵ | جوانی را غنیمت داں |
| ۸ | رازِ خود را ننگہ دار | ۱۶ | بہنگامِ جوانی کار دو جہانی |
| ۹ | یار را بوقتِ سختی بیازمانی | ۱۷ | راست گن |
| ۱۰ | دوست را بسود و زیال | ۱۸ | یاراں و دوستان را عزیز دار |
| ۱۱ | امتحان کن | ۱۹ | با دوستان و دشمنان ابرو |

کشادہ دار		بشب چوں سخن گوئی آہستہ وزرم گوئی	(۳۲)
۱۹	مادر و پدر را غنیمت دان	دربوز چوں گوئی بہر سونگاہ کن	
۲۰	استاد را بہترین پدر شمر	کم خوردن و گفتن عادت انداز	(۳۳)
۲۱	خرج را باندازہ دخل کن	ہر چہ بخود نہ پسندی دیگران پسند	(۳۴)
۲۲	در ہمہ کار میانہ رو باش	کار ما بادانش و تدبیر کن	(۳۵)
۲۳	جوان مردی پیشہ کن	بازن و کودک راز مگو	(۳۶)
۲۴	خدمت مہمال بواجبی ادا کن	کسب خود را بہ نیک بینی کن	(۳۷)
۲۵	در خانہ کسیکہ در آئی چشم و	بر چرخ کسالت دل منہ	(۳۸)
	زباں نگہدار	از بد اصلاں چشم و فہدار	(۳۹)
۲۶	جامہ و تن را پاک دار	بے اندیشہ در کار مشو	(۴۰)
۲۷	با جماعت یار باش	ناکردہ را کردہ مشمر	(۴۱)
۲۸	فرزند را علم و ادب بیاموز	کار امروز بفر دا میفلکن	(۴۲)
۲۹	اگر ممکن باشد سواری و تیر اندازی	با بزرگ تر از خود مزاج مکن	(۴۳)
	بیاموز	با مردم بزرگ سخن دراز مگو	(۴۴)
۳۰	کفش و موزہ کہ پوشی ابتداء	عوام الناس را گستاخ مساز	(۴۵)
	از پائے راست کن و بدر	حاجت مند را نا امید مکن	(۴۶)
	آوردن از پائے چپ گیر	از جنگ گزشتہ یاد مکن	(۴۷)
۳۱	بہر کس کار باندازہ او کن	خیر کسالت بر خیر خود میا میرز	(۴۸)

۱۔ خرج، خرچ۔ دخل: آمدنی ۱۲ یعنی دوسروں کی نیکی کو اپنی نیکی سے نہ ملا تاکہ ساری نیکی کو اپنی طرف منسوب کر لے ۱۳

سُخنِ گُفتہ دیگر بارِ محوٰہ	۶۲	مالِ خود را بدست و دشمن	۴۹
از سُخنے کہ خندہ آیدِ حذر کن	۶۳	منمائی	۵۰
شنائے خود و اہلِ خود پیشِ کس	۶۴	خویشاوندی از خویشاں	۵۱
مگو		بر	
خود را چوں زنانِ میارائی	۶۵	کساں را کہ نیک باشد نصیبت	۵۲
ہرگز برادرِ فرزندِاں مباش	۶۶	یاد کن	۵۳
زباں را نگہ دار	۶۷	بخود مسگر	۵۴
در وقتِ سُخنِ دستِ مجنباں	۶۸	جماعتے کہ بر کار ایستادہ باشد	۵۵
حرمتِ ہمہ کس را پاس دار	۶۹	تو نیز موافقتِ ہمہ کن	۵۶
مرده را بہ بدی یاد مکن کہ	۷۰	در پیشِ مردمِ ظلالِ دندانِ مکن	۵۷
سود ندارد		آبِ دہنِ و بینی با آواز بلند	۵۸
تا آسانیِ جنگِ و خصومت	۷۱	مینداز	۵۹
ساز		در فاژہ دستِ بردہنِ بنہ	۶۰
وقتِ آزمائے مباش	۷۲	بروئے مردمِ کاہلیِ مکش	۶۱
از مودہ کس را جز بصلاحِ گمان	۷۳	انگشتِ در بینی مکن	۶۲
نانِ خود بر سفرۂ دیگر اں محوز	۷۴	سُخنِ ہزلِ آمیختہ مگو	۶۳
در کارِ ما تعجیلِ مکن	۷۵	مردمِ را پیشِ مردمِ خجلِ مکن	۶۴
برائے دنیا خود را در رنجِ میگلن	۷۶	غمازی بہ چشمِ و ابرو مکن	۶۵

لے یعنی اپنوں سے صلہ رحمی (اپنایت) کو قطع نہ کر
لے جمائی لے دسترخوان

۷۷	ہر کہ خود را بشناسد اورا بشناس	۹۲	خصوصیت مردم بخوبی نش میگر
۷۸	در حالت غضب سخن فہمیدہ بگو	۹۳	از جنگ و فتنہ برکراں باش
۷۹	باستین آب بینی پاک مکن	۹۴	بے کار دوا گشتی درم مباح
۸۰	بوقت برآمدن آفتاب مخپ	۹۵	مراعات کن چندا کہ خود را خوار نسازی
۸۱	از بزرگان براہ پیش مرو	۹۶	فرد تن باش
۸۲	در میان سخن مردم میا	۹۷	بر اندک قناعت کن
۸۳	پیش مردم سر بزاو منہ	۹۸	بر مال کسے طمع مکن و چوں پیش آید منع
۸۴	چپ و راست مگر بلکہ نظر	۹۹	مکن و مکن چوں پیش آید جمع مکن۔
۸۵	سوئے زمین دار	۱۰۰	خدائے تعالی را یاد دار و یکی کردہ را
۸۶	اگر توانی برستور بر بہنہ سوار شو		فراموش کن
۸۷	پیش مہمان بکسے خشم مکن		زندگانی کن بخدائے تعالی بصدق و
۸۸	مہمان را کار مفرما		بہ نفس بقرہ با خلق بالانصاف با بزرگان
۸۹	بادیوانہ دست سخن مگوئی		بخدمت بہ خرداں بہ شفقت با درویشاں
۹۰	بر سر محلہا منشیں		بہ سخاوت با دوستاں و دیاں نصیحت
۹۱	بہر سود و زیال آبروئے خود مریز		با دشمنان بہ حلم با جاہلاں بہ خاموشی
	فضول و متکبر مباح		با عالماں بہ تواضع بدین طریق بہر بہر

فرہنگ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
دوتا	کار آمد حملے	بیش کنیہ	اس کی بوسہ نگھو
ساتے حرف نیم	دو عدد عدد کے ساتھ کلمہ زائد ہوتا ہے	تا کابل بر	تا میان بر حرف تہیہ ہے حال معنی یہ ہو گا کہ سنو کابل جاؤ دیکھو کہ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
خاموش نشود	بجھ نہ جائے	کمان کی صورت میں نمودار ہوتے ہیں	معنی
ہالہ	کنڈل جو چاند کے گرد سوا کرتا ہے	داہ واہ	پہ پہ
مہتاب	چاند، چاندنی	خوفناک	مہیب
بدر	پورا چاند	گرج	رعد
تار	اندھیری	گھرنے والی بجلی	صاعقہ
پیشک	بلی	تکلیف - ضرر	آسیب
مکذراکہ سر	بھپوڑ کہیں فرش پر نہ آجائے	گلاب کا پودا	گلبن
فرش بیاید	یعنی بلی کو بھپوڑ مت تاکہ فرش پر نہ آجائے	گفتگو ① ملاقات	
موش	چوہا	دش دل ضمیر یعنی اندیشہ	دش ضمیر
کج شک	چڑیا	خاطر کے آنا ہے۔	ادبستان
سرگوش	میں نے اسکو بھڑیے پر بھپوڑا	گفتگو ② مذہبی تعلیم	
سردام	سرداوم، سردادن مصدر سے	انگریزی مدرسہ	مدرسہ افرنجیہ
	واحد کلم کا صیغہ ہے اور اسکے معنی	بالکل بے تیر ہوں	بالمرونا بلکہ ہم
	ہیں بھپوڑنا رہا کرنا - فیر کرنا	اسکا بوجھ یعنی اس فعل کا گناہ	بارش
اینکہ درید	اینک معنی یہ "اور اب" کے	باگ ڈور	عنان
	آتا ہے جملہ کا ترجمہ ہے یہ تو	گفتگو ③ نوشتہ و خواند	
	پہنچا یعنی بارش گئی ابھی آپہنچا	استاد	اخذ
توس قزح	مختلف رنگوں کے وہ خطوط جو	اب	الآن
	کبھی کبھی بارش کے بعد آسمان پر	سناؤ گے	پس میدید

لفظ	معنی	لفظ	معنی
قلی	غلام، نوکر	دستہ	گھنٹہ
بیچشم	سرکھوں پر یعنی بہت چھا	کوک	چابی
واکن	کھول	ساعت	گھڑی۔ مدرسہ کی گھنٹی
کزک	چھوٹی چھری، چاقو	ساعت مجلس	ٹائم بیس
حک کم	چھیل ڈالوں	عقرب	سولی
چاپئے اند	چھپوائی ہے	پاس	پیر
بندہ نوشتن	بندہ بعض جگہ من کے معنی میں	صبح کور	صبح کاذب
نئے توام	مستعمل ہوتا ہے	چاشت	صبح کا کھانا
کورا دہستی	سودا سیاہی ذہن یعنی تو	ہم پائے	ساتھ۔ ہمراہ
	عجب پھکی سیاہی والا ہے	گفتگو ۵ عمر و سال	
ہمجو	ایسا	جلوئے شام	تھکے سامنے
آبگی	پھکی	ماما	بہت بڑھیا
ہم درس	جامعی، ہم سبق	بنیہ	ساخت جسم کی بناوٹ
غلیظ	گاڑھی	تن	تن، جسم
گفتگو ۴ وقت و ساعت		توش	بدن
ساعت بظنی	جیسی گھڑی	گندہ	مٹا۔ باریک کا مقابل
ساعت چندا	وقت کتنا (کیا) ہے	نخیف الجثہ	کمزور جسم والا
ساعت ازم	گھڑی ایک بجے سے تین	چاق	تندرست، قوی
یک سہ چار	چوتھیاں گزر گئی ہیں یعنی	فروت	بہت بوڑھا
یک گزشتہ	پونے دو بج گئے ہیں	رعشہ	لرزہ۔ ہاتھ پاؤں کا ہلنا

لفظ	معنی	لفظ	معنی
گفتگو	(برہم وضعف بیماری)	پیش رویم	میرے سامنے
آش پزخانہ	بادرچی خانہ، آتش پزبادرچی	عقب چرائی کش	پیچھے کو کیوں ہٹتا ہے
اطاق اجاروب	آش، شوربہ، حریرہ وغیرہ	پیشترک	اور آگے
نہ کشیدہ	کرے کو جھاڑو نہیں دی	پہن بنشین	کشادہ بیٹھو (کھل کر)
الی حال	اب تک	مثلث	دور زانو
تنک	تھوڑا	پائیں دست	نیچے
گل شل	کچھڑ	پانچنے پانڈاختہ	چار زانو (چوکڑی مار کر) بیٹھنا
آب کش	سدا، ماشکی	نشتن	ٹھوڑی
دلو	ڈول	زخ	پچھے
توے	میں	پشت سر	نقل اتارنا
خمرہ	مٹکا (مٹکے میں)	تقلید	گفتگو ۸ سیر و تقریر
آب گوداں	مٹکے سے پانی نکالنے کا برتن	یک خردہ	ٹھوڑی یا خردہ، ریزہ، ہر چیز کا
دوات گر	کیفر، برتنوں کی مرمت کوڑا	ایستید	ٹھہرو
بقال	کنجڑا، بھری فروش، غلہ فروش	درہین راہ	راستہ میں
قلب	کھوٹا	فرسنگ	تقریباً تین میل کا ہوتا ہے
قتی	بکس، صندوقچہ	عرض راہ	راستہ کا کنارہ
پول کاغذی	نوٹ۔ پول یعنی پیسہ	گودہ	گڑھے
گفتگو	نشت و برخاست	مترودین	آنے جانے والے
پشت سرم	میرے پیچھے	کچل	گنجا۔ لے گیا
		دل گیر	دخست، ناک

لفظ	معنی	لفظ	معنی
خرپشتہ	ٹیلہ	کالائے شستنی	وہ کپڑے جنکو دھلا کی حاجت ہو
آمد و شد میکند	آتے جاتے ہیں	ماہوت	بانات
دم پل	پل کے سامنے	دستمال	رومال
رود خانہ	دیا، ندی	کلی	پھول دار
برشکال	بہار، برسات	شوغلن	میٹے
کوئکہ	نکستی	باب بحش	دھو ڈال
گفتگو ⑨ لباس		منشکی	سیاہ
بقیہ	مٹھری	بخیہ	ایک قسم کی مضبوط سلائی
عوض	تبدیل	طربوش	یہاں مطلق سلائی مراد ہے
پیراہن کتام	میراٹس کا کرتہ	خوب بیادیم	ترکی ٹوپی
بند آبیچہ	الگنی جس پر کپڑے لگاتے ہیں	دادی	خوب یاد دلانا
تکان دادہ	از تکانیدن بمعنی جھارنا جھاڑ	دست کش	دستانہ
	کر، تکان حاصل مصدر	رخت شو	دھوبی
خیاط	درزی	پیش بیار کہ لبر	سامنے لاؤ کہ سر پر
برش	کٹائی	گراشتہ بنیم	رکھ کر دکھوں
پنہ	گریباں	گفتگو ⑩ موسم	
ایک	اچکن	گرد باد	بگولہ
زیر جامہ	شلوار	سموم	ٹو، گرم ہوا
پانطلون	پستلون	مہورت	حیران پریشان
توبہ در زیر جامہ	میری شلواریں ازار بند ڈال دو	عرق	پسینہ
چاک خوردہ	پچھا ہوا		

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
سریوں کے اختتام گرمیوں	رج	ہوا کا بند ہو جانا	حبس ہوا
گی آمد کا دیرانی موسم بہار		پسکھا	بادزن
اس کے برعکس۔ خزاں	خریف	آخرات	پایان شب
پانی کی رو	سیل	کچھ ٹھنڈی ہو گئی ہے	قدے خنکی گرفت
سیلاب	طغیانی	مصد و زید کا ماضی استمراری	مے وزید
ندی دھججہ جہاں سی ندیاں ہیں	جوتبار	کامیغہ ہے وزید ہوا کا چلنا	
ٹھنڈک۔ سردی	برودت	گرمی	تمازت
برف	سج	پیلپاتا ہے	مے توفد
ٹھٹھرا ہوا	چا تید شدہ	گرمیوں کے لیے سرد مقام	پیللاق
اولہ	زالہ	گرم سیر مقام	قتللاق
کھیتی کا پھل	حاصل	گر جتی ہے	مے غرہ
نقصان	آسیب	بجلی	بچنولہ
خیمہ کی قنات	تخیر	بارش کا برسنا	عصر باراں
کسی کسی جگہ	تکٹک جا	سخت گرج	غریوتند
کونیل	شگوفہ	پستہ	زہرہ
نارنگی	نارنج	موسم تبدیل ہو گیا	فصل عوض شدہ
گیندے کا پھول	گل زرد	ہے	است
ایک پھل کا نام	آلوچہ	بروزن تاثیر موسم خزاں پتہ	پائیز
کچا	چخالہ	سردی	شتا
بھی ایک سخت کا نام ہے	ہ	گرمی	میف
بہی نہ اسی کے پھل کے بیج ہیں۔			